نورِ ہدایت

القرآن

''مومنو! اپنے صدقات وخیرات، احسان رکھنے اور ایذا دینے سے اس شخص کی طرح برباد نہ کردینا جو لوگوں کے لیے مال خرچ کرت ہے اور اللہ اور آخرت پر ایمان نہیں رکھتا تو اُس کے مال کی مثال اس چٹان کی سی ہے جس پر تھوڑی سی مٹی پڑی ہو اور اس پر زور کا مینہ برس کر اسے صاف کرڈالے۔ اسی طرح یہ ریاکار لوگ اپنے اعمال کا کچھ بھی صلہ حاصل نہیں کرسکیں گے اور اللہ ایسے ناشکروں کو ہدایت نہیں دیتا۔'' (البقرۃ:۲۶۴)

الحدیث

''حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اللہ کے بھروسہ پر اس کی راہ میں کشادہ دستی سے خرچ کرتے رہو اور گنو مت۔ اگر تم اس کی راہ میں اس طرح حساب کرکر کے دوگی تو بھی تمھیں حساب ہی سے دے گا اور دولت جوڑ جوڑ کے اور بند کر کے نہ رکھو ورنہ اللہ تعالیٰ بھی تمھارے ساتھ یہی معاملہ کرے گا۔ لہٰذا تھوڑا بہت جو کچھ ہو سکے اور جس کی توفیق ملے، راہِ خدا میں دیتے رہو۔'' (بخاری شریف)

الآثار

پالیٹکس

''سارے قرآن میں ''پالیٹکس'' کے مفہوم میں سیاست کا لفظ نہیں۔ ہاں، میں جانتا ہوں! اس کے معنیٰ ''مکر'' کے ہیں اور یہ فرنگی مقامروں کی ایجاد ہے۔ جس کا مطلب ہی فریب دہی ہے۔ سیاسئین کے وعدے پورے ہونے کے لیے نہیں بلکہ ٹالنے کے لیے کئے جاتے ہیں۔ ان بدبختوں کے دل پر خدا کے سوا ہر شئے کا خوف غالب ہے۔ میں نے ''پالیٹکس'' سے زیادہ شریر لفظ نہیں دیکھا۔ یہ خدع وفریب کے ایک ایسے اجتماعی کاروبار کا نام ہے، جس سے بابو لوگ اغراض کی دکان چمکاتے ہیں۔ اس دور میں سیاست کا مطلب فتنہ خیزی، فتنہ پروری اور فتنہ انگیزی ہے۔'' (دفتر احرار، لاہور)

پاکستان کی سیاسی زندگی

''پاکستان میں اسلام کا سیاسی نظام تو ہم رائج نہ کرسکے اور غیروں کا جو نظام ہم نے اپنایا ہے اس کے ساتھ بھی انصاف نہ کیا۔ اس کی خوبیاں چھوڑ دیں اور برائیوں کو شعار کرلیا۔ نتیجہ سب کے سامنے ہے۔''

(امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ - ملتان ۱۹۵۸ء)